السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گناہ گار شخص کی میت وزنی ہوتی ہے۔؟ میں نے سنا ہے کہ جو شخص دنیا میں برے کام کرتا ہے تو مرنے کے بعد اس کی میت کا وزن بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔؟ اور جنازے کے وقت لوگوں کو میت اٹھانے میں بھی مشکل ہوتی ہے،اس کی کیا حقیقت ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے علم کی حد تک ایسی کوئی بات نصوص شرعیہ سے ثابت نہیں ہے۔ فتویٰ کمیٹی سعودی عرب سے اس مسئلے کے بارے پوچھا گیا، تو اس نے جواب دیتے ہوئے کہا:

> "لا نعلم لخفة الجنازة وثقلها أسبابا سوى الأسباب الحسية، وہي نحافة الميت، وضخامة الجسم، أما من يزعم أن ذلک يدل على کرامة الميت إذا کان خفيفاً، وعلى فسقه إذا کان ثقيلا، فهذا شيء لا أصل له في الشرع المطهر فيما نعلم .وأما حرکة الجنازة على النعش فيدل ذلک على حياته، وأنه لم يمت، فلينظر في شأنه، وليعرض على الطبيب المختص حتى يقرر موته وحياته، ولا يستعجل في دفنه حتى يعلم يقينا أنه ميت" انتہی "فتاوی اللجنة الدائمة 9/86))
>
> ہمارے علم میں کسی جنازہ کے ہلکا یا بھاری ہونے کے اسباب محض حسی اسباب ہیں۔ مثلاً میت کا نحیف ہونا یا بھاری جسم کا ہونا۔ اور جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ اگر جنازہ ہلکا ہو تو یہ میت کی کرامت ہے۔ اور اگر بھاری ہو تو یہ اس کے فسق وفجور کی علامت ہے۔ تو اس کی کوئی اصل شریعت مطہرہ میں موجود نہیں ہے۔ جہاں تک جنازہ کے حرکت کا معاملہ ہے تو یہ جنازہ کے زندہ ہونے پر دلالت کرتا ہے اور اس پر کہ اس کی وفات ابھی تک نہیں ہوئی۔ پس جنازہ کو غور سے دیکھنا چاہیے اور اس بارے کسی سپیشلسٹ ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے یہاں تک کہ وہ اس کی موت کی تصدیق کر دے۔ اور جب تک اس کی موت کا یقین نہ ہو، اس وقت تک اسے دفن نہیں کرنا چاہیے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ